© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بلا تبصرہ

ترجمان آستانہ علی پور شریف مؤسس اعلیٰ حضرت امیر ملت مجدد العصر

پیر جماعت علی شاہ صاحب کا فتویٰ!

اذان سے قبل صلوٰۃ، تسمیہ، تعوذ، بلند آواز سے پڑھنا غیر مشروع ہے!

سوال:۔ آج کل ہم اہل سنت والجماعت کی تمام مساجد میں بآواز بلند اذان سے قبل صلوٰۃ و سلام چند بار پڑھتے ہیں اور بعض مؤذنین صلوٰۃ و سلام سے بھی پہلے اعوذ اور بسم اللہ اور آیت اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ یا کوئی اور آیت پڑھتے ہیں کیا یہ جائز ہے!

جواب:۔ اذان سے قبل اعوذ کا پڑھنا مشروع نہیں ہے۔ اس کا حکم قرآن شریف کی تلاوت کیساتھ مخصوص ہے۔ یعنی جب قرآن شریف پڑھنا چاہو تو اعوذ پڑھ لو۔ اس کے سوا کسی چیز سے پہلے پڑھنے کا حکم نہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہر نیک کام کے اول پڑھنا باعث برکت ہے لیکن اونچی آواز سے اور مزید برآں لاؤڈ سپیکر میں پڑھنا فضول ہے۔ آہستہ سے پڑھنا کافی ہے قرون اولیٰ میں بلکہ پاکستان کے معرض وجود میں آنے سے قبل کہیں بھی اذان کو اونچی آواز سے بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا معہود نہیں ہے۔ ایسے ہی اونچی آواز سے بالالتزام صلوٰۃ و سلام اذان سے قبل پڑھنا اور اس کو عادت بنانا بھی مشروع نہیں ہے۔ دراصل یہ زوائد وہابیوں دیوبندیوں کی ضد سے یا نعت خواں قسم کے مؤذنین نے پیدا کیے ہیں۔ از منۂ سابقہ میں سب قارئین جانتے ہیں کہ اذان اس زوائد سے خالی ہوتی تھی۔ اگر ہمارے علماء عوام کی تائید میں کتاب و سنت اس راستہ پر چل پڑے ہیں تو بدقت سے اس کو جائز ثابت کر بھی دیں تو صرف جائز ہی ہوگا مستحب یا مندوب یا افضل نہیں ہوگا۔ باقی رہ گئی یہ بات کہ اس پر ثواب بھی ہوگا یہ بات جب ہو کہ وہ مستحب ہو۔ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی سے اس کی بابت پوچھا گیا۔ تو انہوں نے لکھا کہ اذان کے بعد جب جماعت کا وقت قریب ہو کسی شخص یا مؤذن کا بطور تثویب کے سلام و صلوٰۃ پڑھنا بہتر ہے یعنی اذان کے بعد صلوٰۃ و سلام پڑھنے کی وجہ ہو سکتی ہے مگر اذان سے اول کوئی وجہ جواز بلا نکیر نہیں ہے اور اس رسم کو جو اسلام میں معہود نہیں تھی جہلاء پڑھاتے چلے جا رہے ہیں اور علماء کرام خاموش ہیں پتہ نہیں کیوں؟ (حوالہ انوار الصوفیہ علامہ غلام رسول گوہر ایڈیٹر ماہ جون ۱۹۷۶ء شمارہ نمبر ۴)

ہم اہلسنت والجماعت کو نئی بات رائج کرنا اس لیے بھی زیب نہیں دیتا کہ ہم امام اعظم ابو حنیفہؒ کے مقلد ہیں فقہ حنفی میں اذان سے قبل صلوٰۃ وغیرہ بآواز بلند ثابت نہیں ہے۔ اور اب غیر مقلدانہ عمل کرنا اس امر کو ثابت کرنا ہے کہ امام اعظمؒ اور صحابہ کرامؓ عشق کی اس منزل سے آشنا نہ تھے (نعوذ باللہ)۔ جس سے آج کا جاہل عاشق سرشار ہے۔ بدایں عقل و دانش بباید گریست (محمد شفیع خورشید)

© rasailojaraid.com